السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی اپنی بیوی کے پاس حیض کی حالت میں جائے تو اس کا کفارہ کیا ہے؟ وہ شخص متعدد مرتبہ یہ کام کرچکا ہے، اس کے متعلق قرآن وحدیث میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حالت حیض میں بیوی کے پاس جانا شرعاً ممنوع ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ قُل هُوَ أَذًى فَاعتَزِلُوا النِّساءَ فِى المَحيضِ وَلا تَقرَبوهُنَّ حَتّىٰ يَطهُرنَ ... ٢٢٢ ... سورة البقرة

’’لوگ آپ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ کہہ دیں کہ وہ ایک گندگی ہے۔ لہٰذا حیض کے دوران عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جاؤ۔‘‘

الگ رہو اور قریب نہ جاؤ‘‘ ان سے مراد مجامعت کی ممانعت ہے، اگر کوئی اس حالت میں اپنی بیوی کے پاس جاتا ہے تو وہ شریعت کی خلاف ورزی کرتا ہے اس کی تلافی کفارہ ادا کرنے سے ہو سکتی ہے جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جو شخص اپنی بیوی سے حیض کی حالت میں مجامعت کرتا ہے اسے ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرنا چاہیے۔‘‘[1]

امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صحیح روایت ایسے ہی ہے کہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے یعنی اس میں اختیار دیا گیا ہے کہ ایک دینار دے یا نصف دینار دے، ممکن ہے کہ یہ اختیار کفارہ دینے والے کی مالی استطاعت کی وجہ سے ہو یعنی صاحب حیثیت ایک دینار اور کم حیثیت والا نصف دینار صدقہ کرے۔ اگرچہ بعض روایات میں اس کی تفصیل ہے کہ اگر شوہر اپنی بیوی کے پاس خون حیض کے ابتدائی دنوں میں آئے تو ایک دینار دے، اور اگر خون رک جانے کے ایام میں آئے تو نصف دینار دے۔[2]

لیکن یہ روایت صحیح نہیں ہے، البتہ پہلی حدیث صحیح ہے جسے علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی صحیح کہا ہے۔[3] واضح رہے کہ دینار سے مراد کویتی سکہ نہیں ہے بلکہ شرعی دینار سونے کا وہ سکہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں رائج تھا۔ جس کا وزن چار ماشہ چار رتی ہے، جدید اعشاری نظام کے مطابق دینار کا وزن 4 گرام 374 ملی گرام ہے خاوند جتنی مرتبہ بھی اس حالت میں اپنی بیوی کے پاس گیا ہے اسے اتنی مرتبہ یہ صدقہ کرنا ہو گا تاکہ اس گناہ کی تلافی ہو جائے قرآن کریم میں ہے۔

إِنَّ الحَسَنـٰتِ يُذهِبنَ السَّيِّـٔاتِ ... ١١٤ ... سورة هود

’’نیکیاں، گناہوں کا ازالہ کر دیتی ہیں۔‘‘

(نیک سیرت بیوی کو چاہیے کہ وہ ایسے موقع پر خاوند کو یاد دہانی کرائے اور اسے "مالی صدقہ" سے آگاہ کر دے ممکن ہے کہ یاد دہانی کرانے سے وہ باز رہے اور یہ اقدام نہ کرے۔ (واللہ اعلم

---

[1] ابوداؤد، الطہارۃ: 264۔

[2] ابوداؤد، الطہارۃ: 265۔

[3] ارواء الغلیل، ص: 218، ج1۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 64